U 49560

Title - Qasayad Ustad Ibraheem Zauq.
Creator - Sheikh Mohd. Ibrahim Zauq.
Publisher - Matba Ahmadi (Delhi).
Date - 1878
Pages - 16
Subjects - Urdu Shayari - Qasayad.

I.A.LIBRARY, A.M.U.
U49560

وان من الشعر لحکمة

الحمد کہ دیوان فرخندہ فرجام اشعار لاجواب از تصنیف خاقانی ہند است

قصائد و دیوان ذوق

حسب ترغیب و اشارہ ملک التجار زبان محمد یوسف صاحب سوداگر کتب دہلی

در مطبع احمدی واقع دہلی باہتمام ممو جان طبع گردید

[illegible]

قصیدۂ خاقانی ہند استاد ابراہیم ذوق در تہنیت عید الفطر

غفر اللہ تعالی لنا و لہم المہیمن امین

۹۵۶٠

CHECKED
2002
AL RIAAR
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شب کو میں اپنی سر بستر خواب راحت | نشۂ علم میں سرمست غرور و نخوت
مزی لیتا تہا پڑا علم و عمل کی اپنی | تہا تصور مرا ہر امر میں تصدیق صفت
ہوگیا علم حصولی تہا حضوری مجکو | تہا مرا ذہن نہ محتاج حصول صورت
جو مسائل نظری تہی وہ بدیہی تہی تمام | عقل کو تجربہ کی تہی نہ ہوس تہی کثرت
غرض مجکو نتیجہ سی نہ تہا شکل سی کام | تہی مری فکر کو ہر شکل خطا سی عصمت
ذہن میں سب مری حاضر صور علمیہ | پر جتانی مجہی منظور نہ تہی علمیت
چار ناچار جو ترغیب سی یاروں کی کبہی | درس تدریس پہ آجاتی تہی مجکو رغبت
کبہی ہمت تہی مری قاعدۂ صرف میں صرف | کبہی تہی نحو میں ہر نحو مجہی محویت

کبہی تہا علم الٰہی کی طرف ذہن رسا [illegible]

[illegible]

کبہی انکار قیامت میں لاتا تہا دلیل
کبہی تکرار تناسخ پہ مجہی سو حجت
حشر اجساد میں تہا گاہ تردد [illegible]

[illegible]

کبھی میں فارض سی تہا عالی درجہ
کبھی میں عرفی [illegible] سی تہا والا رتبت
کبھی تہا بلبل خوش [illegible] ادب دان بلیغ
کبھی میں [illegible] میں [illegible] کی ہم زبان
کبھی [illegible] سی کبھی [illegible] بیان
کبھی [illegible] حسن [illegible] ایجاد [illegible]
کبھی میں [illegible] میں [illegible] انسان [illegible]
کبھی [illegible] میں [illegible] ی نسبت
کبھی میں [illegible] جل [illegible] بیان
کبھی [illegible] تہا [illegible] سحر بیان
کبھی ایسا [illegible] میں تہا [illegible]
کبھی میں [illegible] میں [illegible] دی [illegible]
کبھی میں معبر و معما میں [illegible] حجاب
کبھی میں [illegible] تواریخ میں [illegible] حساب
کبھی ایسا کہ ادراک [illegible] نایاب

کبھی میں کون سے دانندہ بیمار و صحیح
کبھی میں نبض سے بینندہ ضعف و قوت

کہہ نباتات کی آگاہ میں کیفیت سے
کہہ جمادات کی معلوم مجھی خاصیت

کبھی مشائیونسی کرتا تہا میں پیش رو
کبھی لیجاتا تہا اشراقیونسے میں سبقت

کبھی میں نفی حقائق میں تہا سوفسطا سے
کبھی میں معتزلی باعث رد رویت

کبھی میں جبری سی مجبور بتعقل و تدبیر
کبھی میں قدری سے مختار بقدر طاقت

کہہ ملاحد کی تہی تردید کلام الحاد
کہہ وجودی سی شہودیسی بیان وحدت

جوں مہندس کبھی بالوف تشکل مقدار
جوں محاسب کبھی مشغول بضرب و قسمت

کبھی چھپی ہوئیں تہا مطلوب مثال حجار
کبھی کچھہ نقطے سی مقصود تہا یالی صفت

خانہ کیسہ سی خارج کبھی شکل داخل
شکل خارج تہی کبھی داخل بیت عزت

کبھی کرتا تہا قران زہرہ پہ نظر
کبھی تہا دیکھتا مریخ و زحل کی رجعت

کبھی افسون عزیمت کبھی تعویذ و طلسم
کبھی تجویز ذکوۃ اور کبھی قصد و دعوت

کبھی تہا علم قیافہ میں یہہ ادراک مجھی
ایک صورت سی بیان کرتا تہا میں سیرت

کبھی میں تہا شعبدہ میں ایسا مشغول
کہ تہی ایک نفس ضبط نفس سی فرصت

سیمیا سے کبھی تصویر کش موہومات
کیمیا سی کبھی میں کش گنج زر و دولت

کبھی میں شیخ شیوخ اور کبھی میں شیخ رئیس
کبھی علامہ کبھی صوفی صافی طینت

کبھی میں بارہ مقام لدن کبھی چار [illegible]
آخرش تہا و ہی الف لام حجاب الاکبر
عاقبت پایا تو ان سب کو اہل جنت
فائدہ کیا جو ہر ایک علم کی جانی تعریف
فائدہ کیا جو ہر ایک فن کی لکھی ماہیت
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر مذہب
فائدہ کیا کہ جو دیکھی کتب ہر ملت
عقل نی کیا کہ جو کیا مادہ ابداع بسیط
کہ ہر شکل ہو ایک مادہ محل صورت
ماننی کوئی صورت کہ جسمی دیکھی ہو
ہیولی [illegible] ہی تہا [illegible] جس [illegible] حرکت
کی مقدر [illegible] صورت ہو بہو [illegible] ظلمت
دور آئینہ [illegible] ہو [illegible]
تہا ہوں ایک مطلع [illegible] ہو وقع
جہاں [illegible] میں [illegible] ظلمت

اللہ اللہ دی حسن [illegible] چشم

ہتا وہ صادق کا تماشای طہر قدرت

یاد کرتا قدرت [illegible] ادب کی راہ

دم تکبیر جو کہتای مستاقد قامت

چشم وحشی کو اگر ای وہ دکہلای تو ہو

چشم آہو سی [illegible] جام وحشت

دل شامت زدہ کی دل بیزار [illegible]

تو تصوف سی ہو صوفی بسجادہ نشین

مقدر نہ کرامت ہو نہ خرق عادت

علم ہی لا کہہ تو پہنچی پری بی تقدیر

ہی کوئی بہجی شیخ علیہ الرحمۃ

پر مقالات نہ قصص مصنوع

ہوی بیکار جو افسانہ خواب غفلت

[illegible] دیکہتا کی خوابش [illegible]

مطلع

گر بدی صاحب جہر کو مقدر رغبت — جو ہر فرد ہی بالفرض تو کیا بی قسمت

کیا ہوا علم مقولہ سی اگر کیف کی ہی — لیک بے یاوری بخت نہین کیفیت

قاضی جرح مجہی تو ہی کیا گر تیری — شکل دہقان فلک کہتی ہین طالع حکمت

دور گردون موافق ہو تو ہو اور خفیف — جزو اقبال مین تو جتنی او نہا ہی محنت

اگی برگشتگی بخت کی چلتی کی نہین — نظری علمی کو تی ہی تیری حکمت

گو فصاحت مین تو سحبان ہو مگر بی تقدیر — حرف مطالب پہ جدا نکلو ہو تیری لکنت

گو ریاضی مین ہی صناع اگر بخت ہین — نقش باطل ہی تیری تشکیل و صنعت

کیا ہوا جانا اگر مسئلہ ہیر و منار — پستی بخت سی جو تجکو نہین ہی رفعت

کام تقویم نہ آئی نہ تیری اصطرلاب — طالع ہو سی اگر نیک نہ ہی ساعت

علم سی ہو نہ کبہی چارہ ادبار نصیب — بو سینا ہی تو کیا سینہ مین حسرت ہی

شو وائین تری نسخہ مین نہو بی تقدیر — نہو بالخاصیہ تاثیر نہ بالکیفیت

علم تیسیر سی گو ہو تو تخلص تاریخ — بیمقدر نہو حاصل ثمر بی لذت

علم سی جو سبق اترو ملایک بہاوہ دیکہہ — بخت بد سی ہو تو جب حجم و لعنت

ہوا مسجود ملایک بہہ ظلوم الجہول — یعنی انسان قوی بخت ضعیف الخلقت

قطعہ

[illegible]

[illegible]

مطلع ثانی

شوخی اوس چہرہ مین ان گلین لبون ہی جیسی حسرت
ناز نیمون چشم مین نرگس ہی جیسی نکہت
لب بانخوردہ کی شوخی کی ہی اگی ایک آفت
گو لگا دی وہ مسیحا یہ بہی جی کی تہمت
نازک اندام وہ اور سنگدل اونسی ہی سوا
آیا جن سنگدلونکی لبی ہی ستم قسمت
نیلی سینہ پہ تہی جدول پشت ہوا کا عکس
نظر آتا تہا صفائی سی الف کی صورت
چینی نازک کا وہ اپنی دکہا کر عالم
ایکعالم کا ہوا دل لیکی بغلین جنبیت
اللہ اللہ ری تیری تمکنت اف ری نیر
واہ ری تیرا تبختر تری بل بی نخوت

پہر انداز بلا ناز کرشمہ طناز
سحر چشمک ستم ایجاد کرشمہ آفت
جا بجا عالم مستی مین قدم کو لغزش
دمبدم نشہ صہباسی زبانکو لکنت
اکی اور شک مسیحائی کہا بالین پر
لاتم قسم کہ ہنسیہ غافل ہین وقت غفلت
شور بختی سی نمکدان افشان ہو کہ ہو
بادہ میکدہ عیش کی کم کیفیت
کیا سبب ہو یا کدورت سی نہین کیون خالی
دل ترا شیشہ ساعت کیطرح ہی ساعت
بزم ہستی مین ہین ہنس دل بیگانہ تنک
صورت شمع سحر خندہ ہو روتی صورت
آتش عشق لسی ہری گوشہ تنہائی مین
بہکتی شعلہ جوالہ کی لکنت وحدت
وقت ضایع نکر او بہہ بستر اندوہ سی تو
چل در میکدہ تک سہی حرکت سی برکت

اہی کفر و عصیان سی جہانمین ظلمت
طفل و شیخ کی شوق کیطرح سو سو بار
دیوی ساقی کی نسیمانہ کو ابر رحمت
ہی کہاں بہر نو گرا و زہد فروش اک نیا ملک
ہاتھی کر بادہ خور زہد کہن کی قیمت
قفل ہوا زہد کا قفل ہوی زاہد کی تمام

[illegible]

تیرا احسان بہار چمن صد زہوق
تیری ہیبت چمن ارتہی برکد افزت
تیری عشرتکدہ میں بادکی غیرت ساطو
تیری خلوتکدہ میں وصل کسی حرما عت
صفحہ علم پہ جبتک ہی تو رسم رادو
جملہ جیش میں نا عیدی تو مصحت
ماہ نو ایک فلک پر تری پردہ بغل

ترا دیوان عدالت ہی محل عبرت
ترا دروازۂ دولت ہی مقام امید
پہول ہی جی آیت علم نعمت
مصحف رخ پہ ترا آئی سپارہ ادب الفت
مطلع صبح کو ہو سامنی جسکی خجلت
کہتی ہی یہی وہ مطلع روشن لکہا

مطلع ثالث

بی نمک آیا نظر حسن شہ انجم جو صبح
ہو گیا زرد رخ شمع و چراغ خلوت

چونکی مرغ سحری عرش سی آواز خروس
ہو گئی خواب کو آوازۂ کوس رحلت

باغ عالم میں ہیں مرغان اولی اجنحہ
مثل مرغان سحر نغمہ طراز عشرت

وہی ہی مسجد میں موذن لیے اذان بہر نماز
باوضو ہو کی نمازی نی ہی ہاتہ میں سبحت

ہوئی بتخانہ سی ناقوس کی پیدا آواز
چلی جینا کو برہمن کوئی لیکر مورت

اوٹہی میخوار صبوحی کی لئی لیکی سبو
کہ عداوت ہی اگر کیجیی ترک عادت

ایکطرف سی ہوئی گہڑیال کی آواز بلند
ایکجانب سی لگی آنی صدائی نوبت

صبح عید ہی کہ عید کا سامان نشاط
اور شادی کی ہی آمد شب غم کی رخصت

آج وہ دن ہی کہ آغوش میں لیکی مجکو
کہتی ہی لگ کی ہر شاہد طرب با قامت

اب ہیں بیدار تری بخت مددگار نصیب
اب تو ہی ہیں میری طالع تیری یاور قسمت

فکر کر تہنیت عید کا اوس شاہ کا تو
دور میں جسکی ہی ہر صبح صباح دولت

وہ شہنشاہ بہادر شہ کسری انصاف
خسرو جم خدم و داور دارا حشمت

قوت ملت و دین قامع کفر و الحاد
حامی شرع نبی ماحی شرک و بدعت

حکم شرعی ہی کری سلب وہ سب جذب شوق
مرد مجذوب سی کر ترک ہو ستر عورت

کون اوسکا ہی میں صاف صفات نیکو
کون اوسکا ہی میں سرگرم ثنا و مدحت

قطعہ

نو فلک گرد ہیں تیری قدم الخدمت
کیسۂ مہر زر انجم ترا وقف انعام
طاقۂ اطلس گردون تری صرف خلعت
پشت نمک تری آئینہ حسن عمل
مشعل خور ترا جلوۂ حسن نیت
ذہن عالی ہی ترا طارم [illegible] صدرہ
طبع رنگین تری گلچین ریاض جنت
ترا افضال جہانگیر ہی برہان کرم
ترا اکرام زمانہ کو دلیل رحمت
علم ظاہر سی ہی یکسان تجہی دو نزدیک
نور باطن سی برابر ہی حضور و غیبت
ذہن صافی ہی ترا پردہ در سر غیب
موشگافی ہی تری کوہ شگاف و قدرت
عقل میں شمس ہی تو علم میں کان گوہر
فضل میں بحر ہی تو حلم میں کوہ رحمت

تیری تدبیر پر از دفتر ہوش و فرہنگ — تیری شمشیر پر از جوہر فتح و نصرت
دعوت صدق پہ لائی تیری ایمان بصدیق — دست ہمت پہ کری تیری سخاوت بیعت
تجھسے راضی ہی خدا اور خدا کی مقبول — تیرا حامی ہی نبی اور نبی کی عترت
عزم کو تیری ہی ہر عزم میں عزم بالجزم — قصد کو تیری ہی ہر قصد میں قصد دعوت
قوت روح ملایک ہمہ تن قدس میں ہو — ذات قدسی کا تیری عطر قبا ہی عفت
کیا اللہ نی جب تجھسا و نعمت خلق — کیونکہ ہو وا جب خلایق پہ ہو شکر نعمت
نطق شیرین سنی تیری عوام حلاوت ہو اگر — تمر تلخ ہو حنظل کا سبو ہی شربت
شوکت عقرب جرارہ کی مانند رہی — دل حاسد میں خلش گر ترا نشانک شوکت
روش شیشہ ہر اک سنگ ہو ریزہ ریزہ — تیری البرز پہ گر گرز کی تیری ضربت
سر کشف دار چھپاتا ہی فلک زیر سپہر — کیا غضب ہے تیری شمشیر غضب کی ہیبت
ای طوفان جو تیری قہر کا طغیانی پہ — کشتی نوح ہی اعدا کو ہو گرداب صفت
تیرا بدخواہ رہی حرز سی بہا تا بہ دم — دین تعویذ ادسی تا بہ نشان تربت
وہ تیری تیغ میں گن ہی کہ جسکا سایہ — کر دی یکدم میں ہیولی ہی مفارق صورت
اشیا دار پھری کیوں نہ فلک گرد زمین — تیری نعل سگی جو کاوی کی اڑ جائی بہت
کیا تری فیل کی اوصاف لکھوں کیونکہ وہ ہی — ابر رفتار جبل پیکر و گردون رفعت

[illegible]

کیا اللہ نی وہ قلب [illegible] مصطفا

ای شہنشاہ صفا در میں سراپا صورت
فرد تفصیل جوامع ای رخ جامعیت
عوض حاجت کی ہیں سامنی تیری حاجت
عید کو دیکھ تیری ساتھ خلایق کا ہجوم
ای عارف کہ ہے کثرت میں بھی ظاہر وحدت
لکھی گر خامہ ترا وصف تعظیم اخلاق
تو ہر اک لفظ ہو اک نافۂ مشک تربت
[illegible] تیری صفات [illegible]

[illegible]

عید ہر سال مبارک ہو تجھی عالم میں
باشکوہ و حشم و جاہ و نعم و صحت
[illegible] بدخواہ کی [illegible] ۱۲۷

۵۷

گوہر مخزن معنی سی ہی جسکو تاویل
چمن اگر ہو [illegible] مین کوئی مطلع ابیا
جسکا اجمال قضا اور قدر ہی تفصیل
[illegible]

قصیدہ ثانی در تہنیت عید الفطر و مدح بادشاہ

لاتا نیرنگ سے ہی رنگ نئے چرخ محیل
واہ بگڑا ہی بچہا بس چشم عجب آسے نیل

دو زمانہ سی یہہ عیاش ہی ہوش ربا
لا کہہ یہہ شیشہ نسی جسکی بہری ہی ہمیل

ہی توکل کا احاطہ و عزیمت کا حصار
کہ بجز حفظ خدا جسکی نہ خندق نہ فصیل

کم ہو ظاہر کی خرابی سی صفات اصلی
زنگ و قبا ہی چہپا جوہر شمشیر صقیل

ہوتی سیرت سے ہین مرد دلاور ممتاز
ورنہ صورت مین تو کچہہ کم نہین تہبازے فیل

بیش دشمن نکند حق سی نہین مانع کوئی پیچ
بلکہ ہی آتش نمرود گلستان خلیل

نہین بی قید علائق کسی عالم مین رنگ
زمزم سریرین ہی تہوتی نہ زنجیر ہی فیل

عید یکروزہ جہان مین رمضان ہی یکماہ
بعد ہی کثرت تکلیف کی یہان عیش قلیل

قابل یہان کی محبت کی ہی نہ انسان نہ ملک
بنگیا عیش ہی صورت وحشیہ جبریل

ہی خاک ہی قلاوزنگو یہہ سفر حشر تلک
نہین تا تحت ثری منزل آرام جمیل

کشت سبز فلک دے نسی نہ رکہہ چشم ثمر
خوشہ فیض سی بی بہر سپہر ہی فرخ نیل

جتنا خورشید تپی اوتنی ہی بارش ہوگا
ہوئی گلیو کہ طینت عشق نہ رحمت کے دلیل

شمع کشتہ کی لئی ہی دم عیسی آتش
سوزش عشق سی زندہ ہون محبت کی قتیل

عشق کہتا ہی ہی اک زار جفا کش نہی
بار صد کوہ الم پی اعمل جہد ثقیل

مطلع

کہیے حیرت مین کیون علم نجومی تفصیل
ہی عجب مدرسہ ہی جسمین ہی قال و قیل
درس توحید سی دون [illegible] شفا کا نسخہ
بحث مین علت و معلول کی ہی عقل علیل
جلوہ افروز ہی بابک [illegible] ہی اوس

[illegible]

[illegible]

۹

پهر بہار چمن عمر مین لگی ہی کیون
سیر کر سیر کہ ہی فرصت گلگشت قلیل

مژدہ عید سی ہی یکہہ تو کیا رنگ چمن
کلکی رنگین ہی قبا غنچہ کی رنگین مندیل

ہوئی آراستہ ہین آج بدلکر پوشاک
فصل سی باغ تلک نخل ہی سی ہی تا بخیل

نظر آتا ہی برنگ لب ساغر جو ہلال
ٹپکا پڑتا ہی لب سے شوق تقبیل

گاہ می جم مین ہی کہہ شیشہ مین کیا کیا ہی
روح کرتی ہی کسی مست کی قالب تبدیل

تہنیت خوان ہو تو آج اوسی بادل کا
جسکے نزدیک ہین اکقطرہ سی کم قلزم و نیل

وہ بہادر شہ والا نظر و پاک گہر
خسرو چرخ سریر و شہ خورشید اکلیل

آہ خجیم و زمین کامل ہو جاتی
نظر مہر مین اوسکی ہی شو نور تکمیل

بودمعنی ہی بہر شکل نتیجہ اوسکا
الله الله رہی شکل شہنشاہ تشکیل

یح حاضر مین پڑہون مطلع رنگین ایسا
مطلع شمس کو ہی جسکی ہو [illegible] تخجیل

مطلع ثانی

بعد شاہان سلف رکہتا ہی یون تفضیل
جیسی قرآن کو ہی توریت و زبور و انجیل

تو ہی [illegible] جیسی عزت وہ اولاد تمر
جیسی ہی شرف افزائی بنی اسرائیل

نور افزائی بصارت ہو اگر تیرا جمال
ائین انکہو نسی نظر معنی الله جمیل

روی نیکو یہ ہی نائل بیر جہی ہی نیکو
کہیں کیونکر نہ کہ الحسن الی الحسن یمیل

[illegible]

کوہ البرز کو سایہ مین دبالی آ ... / ہی وہ ای شاہ فلک رتبہ تیری فیل

حملہ اور ہووہ جیسدم توپی جان عدو / اوسکی خرطوم ہو بیت کشش عزرائیل

تو جو محراب عماری مین ہوا جلوہ نما / اوسکی و اتو بیہ بہ خرطوم سی ہی تمثیل

خانہ قوسین سی جیسے جہانتاب آیا / دن تو کوتاہ ہوا اور ہوئی رات طویل

محکمہ مین تیری انصاف کے ہوتا تہہ ظلم / دبی اگ بہہ لگی ہی کوئی سر حرف کو جیل

جوہر تیغ اجل ایک تیرے حکم کی نقل / تیر حاکمی قضا حکم کی تیری تعمیل

عہد مین تیری جو ہو راہ تعدی مسدود / کہلی فعل ستم دیتی باب تفصیل

عدل نی تیری کیا زمین مین گلزار / آج تک سعل مین کوئی ہوئی تیر اعادیل

ہمین یہہ جوش گل و لالہ نکل آیا ہی / دادخواہی کی لئی خاکشی بن گئی بیل

ذوق کرتا ہی سخن تیری جا پر کوتاہ / ہو گران خاطر نازک پہ مبادا تطویل

عید ہر سال ہو فرخ تجھی با جاہ و جلال / ہون قوی پایہ تیری دو بصد قدر و جلیل

جو ضلالت سی ہون بدخواہ تو ای ظل خدا
زل اقدام سی ہون خاک مذلت پہ ذلیل

قصیدہ ثالث در تہنیت شادی شاہزادہ جوان بخت

پائی ایسا ایک بھی دن نہ شتر آسمان / کہائی اگر ہزار برس جیکا آسمان

[illegible] آسمان

[illegible]

ای بادہ نشاط و طرب لبالب [illegible]
الٹی ای پر اٹہائی ساغر آسمان

دیکھی سطح کا تماشا جہان بین
کر خوب تمام چشم تماشا کر آسمان

ازار ہائی عطر عیش و نشاط کی
[illegible] بین بہار [illegible] آسمان

اوراق اپنی بنا ہی یکیا عجب
مثل حباب جامہ سی ہو باہر آسمان

قطعہ

شادی کی اوسکی [illegible] ہوئی آج آسمان
تاریخ زمانہ جسکا ہی [illegible] آسمان

فرزند شاہ بہی جوان بخت [illegible] ہی وقار
تسلیم کو ہی جسکی جہکا ہر آسمان

ہی اوسکی بارگاہ مین مانند چوبدار
حاضر عصا کی کہکشان لیکی آسمان

سنہ

[illegible] آسمان
[illegible] آسمان
[illegible] آسمان
[illegible] آسمان

کر ڈالی پارہ پارہ فتیلوں کی وہ قلعی
پہیہ کا تختہ بنا وہ خوش رنگ کو بنو
تھلیوں میں ہیں وہ نقل پیڑ ہی اونکا عکس آگ
آرایش ایسی اور وہ گلہائی رنگ رنگ
ہوائی وہیں پہول طلائی و نقرئی
نقارخانہ کی ہی چراغاں سی شکوہ
کرتا ہی رقص تخت پہ نقار خانہ کی
اور اس پہ دمامہ نوبت ہی کی پیچ و تاب
دولہا دولہن کہتی ہی یہ مبارک سہاگ کے
جائی عجب نہیں ہی کہ عطر سہاگ کے
یارب ہمیشہ دولہا دولہن میں رہی سہاگ
مہر کی صفت لکھنی کی قابل نہیں ہی کہ
جو پیچ و تاب اوڑتی ہی اوسکی تو بہ ہی یہ بلند
کرتا ہی برات کی تو شام سی نثار
پہنچی برات جو نکی نہ ہرگز ہجوم کو

مہتاب کو سمجھئے کہ ہی چادر آسمان
فائق ہوا کیا سوچ ساحق بر آسمان
ای کہکشاں کی مانگ میں موتی بہر آسمان
اونا سا جسمیں غنچۂ نیلوفر آسمان
لیلیکے ماہ مہر ہی سیم و زر آسمان
گویا ہی ایک زمین پہ ہزار اختر آسمان
شہنائی کی صدا کو جو ہیں سنکر آسمان
بوسہ دیتی ساتہ نوکی ہی اوپر آسمان
آیا ہی ایک سمو اک پر سنکر آسمان
شیشے کی شیشی بہر کی اڑادی گر آسمان
جب مسک کی شیشی نیچی میں اوپر آسمان
نیلا سا ایک کاغذ کی ہی مستر آسمان
رکہلی ہی سر پہ مثل گل احمر آسمان
شبنم کی جا ہی صبح تلک گوہر آسمان
انجم سی لاکہہ جمع کری لشکر آسمان

[illegible] آسمان
[illegible] آسمان

الف

کرتا ہی جہکار وہ طواف در آسمان
وہ شاہ نامور کہ بہادر شہ اوسکا نام
ہی حکم جس کی نہ اوسکی کبھی باہر آسمان
وہ اقبال اوسکی تجلی جس سی آفتاب
وہ چتر اوسکا جسکی ہو ہمسر آسمان
مطلع پڑہوں حضور میں وہ میں کہ جس سی ہی
مطلع سی آفتاب کی ای برتر آسمان

مطلع

جب تک زمین پہ دیکھی جو فرق و آسمان
قربان کیوں نہ ہو زمین کی ہو جو آسمان
طالع سدا مساعد عالم سدا مطیع
طالع ہیں تیرا یارا اور آسمان
ہو کی عیش نشاط آسمانی سی رتبہ تیرا ہوں بلند
[illegible] سا ہی بالا آسمان

تار خطوط مہر ہی سوزن زر آسمان
ہی جاگیر جن [illegible] بخواہ کی تہوی
لائی ہمیشہ تیری مرادین بر آسمان
بزم نشاط عیش ہی تیری [illegible] در آسمان

مسدس در تہنیت عید الضحی

ہی آرائی گردون جبکہ سلطان عادل ہو
قمر دستور اعظم صدر اعلی سعد اکبر ہو
عطارد ہو دبیر مشتری زہرہ ناظر آسمان ہو
زحل ہو میر عمارت زیر گردون میر لشکر ہو
سر ہفت آسمان جب تک کہ دور ہفت اختر ہو
الہی یہہ بہادر شاہ شاہ ہفت کشور ہو

رہی نام سلیمان تا نگین حکمرانی سے

علاہ

خطبہ کیوں اعلی تیری نام بلند کی ۔ گر ستر خطیب بنے تو منبر آسمان
وہ بحر بیکران ہی تیری ہمت وسیع ۔ ہی بلبلا سا ایک کنارے پہ آسمان
دریا ہی قہر تیرا جو طوفان کرے بپا ۔ بہجائے مثل کشتی بی لنگر آسمان
قد پر تیری وہ راست قبا ہی جلو جاہ ۔ زیبندہ جسکی واسطی بالا بر آسمان
تیری گہر فشانی دست کرم سی ہے ۔ گویا کہ ایک دامن پہ گوہر آسمان
چمکائی تیغ نیر اقبال گر تیرا ۔ ہو صفحۂ ہلال تو صیقل گر آسمان
یون دل مین تیری جلوۂ ذات محیط حق ۔ آجائی جیسی آئینہ کی اندر آسمان
عزت مین تیرا رخش فلک سیر کیا تیز اب ۔ رفعت مین بہی ہی [illegible] آسمان
تہا عجب نہین تیری تدبیر کی لئے ۔ بنوا ہی ماہ نو سی رکاب زر آسمان
پہچانا اوسکی کاوکی انداز کو کبہی ۔ کہاتا نہ یار زمین پہ سدا چکر آسمان
انجم ہی کیا شرر تیری نعل سمند کے ۔ ہی بلکہ تیری گرد رہ لشکر آسمان

قطعہ

مانا اگر بلندی شان و شکوہ مین ۔ ابہی نہین تیمری ہو ہی کیا ہمسر آسمان
پر اوسکی نقش پا کی مقابل بنا سکے ۔ چاہے آفتاب ایک جگہہ کیونکر آسمان
یہہ ذوق کی دعا ہی کہ جب تک زمانہ مین ۔ منسوب ہر ستارہ سی ہوئی ہی آسمان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۱۳

برا الٰہی دائم خسرو ذوق سخنور ہو
ہمیشہ تہنیت خوان ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو

سہرہ شاہزادہ جوان بخت

ای جوان بخت مبارک تجھی سر پر سہرا
آج ہی یمن سعادت کا تیری سر سہرا
آج وہ دن ہی کہ لای در انجم سی فلک
کشتی زر میں مہ نو کی لگا کر سہرا

رہیں نا ہو گو لَس پر اور آتش کو مجمر میں
رہی نافہ میں مشک اذفر ہو اور بو مشک و عنبر میں

گل تر تا ہو گلدانوں میں تیری انجمن تا گل زمیں میں
صدف میں تا ہو گوہر اور تا ہو کوکب اختر میں

تیری ابر کرم سی باغ عالم تازہ و تر ہو
شمیم لطف سے تیری جہاں تک سب معطر ہو

طریق راہبری میں خضر ہو جب تک ہدایت فن
رہی درویش تا قطع تعلق سی جہاں مسکن

سہارا ہو یہی تا بحر غریق الناس کا ابر
مسیحا کا ہو بالاخانہ تا خورشید سے روشن

چراغ عمر سی تیری جہاں سارا منور ہو
فروغ اسلام کو ہو رونق دین پیمبر ہو

شفق گلگون کری جب تک سحر کی روی نیکو کو
ثریا نور تن تا کہکشاں کی ہوی بازو کو

کری آراستہ تا شام اپنی ہوی گیسو کو
کری سمی سی تا قوس قزح سبز اپنی ابرو کو

لب پان خوردہ دشمن کی لہو سی تیرا خنجر ہو
سر بدخواہ فندق تیری انگشت سنان پر ہو

گلستاں میں ہو جب تک گل اور گلشن شاخ پر پیدا
نہال تاکین انگور ہو انگور میں صہبا

نیستان میں ہو جب تک نالی اور نی سی نغمہ ہو پیدا
نشہ صہبا میں جب تک اور ہو نشہ جب تک نشاط افزا

شراب عیش سی خالی کبھو تیرا نہ ساغر ہو

[illegible] گانہ شعاع خورشید
[illegible] تیری سہرا
وہ کہی صل علی اور کہیں سبحان اللہ
دیکھیں [illegible] تیری [illegible]
[illegible] سورہ اخلاص [illegible] سہرا
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible] سہرا

[illegible]

ردہی فتح پہ جو مین تیری برسی انوار — تار ہا برسن ہی بنا ایک گہر سہرا
ایک کو ایک پہ تزئین ہی تمام آرائش — سر پہ دستار ہی دستار کی اوپر سہرا
ایک کو ہر نہین صد کان گوہر مین چہوڑا — تیرا بنوا یا ہی لیلیٰ کی جو گوہر سہرا
پہرتی خوشبو سی ہی آتی ہوئی باد بہار — اللہ اللہ وہ پہولونکا معطر سہرا
سر پہ طرہ ہی قرین و گلچین ہی — گلگنا تہ مین پہنا ہی تہہ پر سہرا
رو نمائی مین تجہی دی ہی خورشید فلک — کہولدی ہی تہہ کو جو منہ سی اٹہا کر سہرا
کثرتِ ناز نظر سی ہی تماشائیونکی — دم نظارہ تیری روئی نکو پر سہرا
بدوش اسپ ماہی بنا کر لایا — وہ عطی تیری ہی [illegible] سہرا
جسکو دعوی ہو سخن کا یہ ہی سنا وادو اسکو — دیکھ اس مطلع سی کہتی ہین سخنور سہرا

غزلیات

ازل سی یہ نہیں دل عاشق ہی نور کی قندیل — کہ جیسی تن جدائی عصور کی قندیل

مطلع ثانی

سمجھ وہ در بنا گوش نور کی قندیل — تجلی ہی اثر صبح نشور کی قندیل
ہماری کعبہ دل مین ہمیشہ روشن ہے — کہ جس کے باب کمال فطہور کی قندیل
جہان ہو خانہ عشرت جبھی ہوا سکا فروغ — کہ اسکی اسمین سپہر غرور کی قندیل

قطعہ

[illegible]

غزل

[illegible]

مطلع ثانی

[illegible]

[illegible]

۵۱۵

سر میں جو کچھ کیسی اگلی ہی اب سر دھنے
یہا نسی ہٹ جا دہوپ اے ابر باراں چھوڑ کر

دیکھتی کیا ہو کہ ہی اب جا بجا نکلے تھی ہی
دلکو ہی کا فر تیری زلف پریشان چھوڑ کر

ایدل اسکی تیر کی ہمراہ سینہ سی نکل
ورنہ پچتائیگا تو بیٹھا تہہ پیکان چھوڑ کر

کیوں نہ رم کر جائیں آہو سی وحشی ہی تیری
شیر بہاگیں جنکی نالوں سی نیستان چھوڑ کر

سر جو بان دیکھی [illegible] تیری
اڈ تہہ [illegible] چھوڑ کر

پیش خیمہ لیکی نکلا گردباد [illegible]
ہی جو سرگرم سفر [illegible] چھوڑ کر

مطلع

اٹھ گیا وہ آج مستی کا سماں تا چھوڑ کر
ہم گئی ہیں کل سی بیمار ہجران چھوڑ کر

گر نہ دیوی قناعت ماہ نکہتہ کی طرح
دوڑتی سارے کو کہتی ہی آسمان چھوڑ کر

ساغر دل پچتایا ہوں [illegible] ہاتہ
چو کتا ہی کیوں [illegible] گردان چھوڑ کر

پڑہ غزل ہی ذوق کہ تم سی اب تو یہاں
جانب مضمون طرز گفتہ جانا چھوڑ کر

مطلع

جب چلا وہ مجکو بسمل خون میں غلطان چھوڑ کر
کیا ہی پچتایا تہا میں قاتل کا دامان چھوڑ کر

مطلع ثانی

میں وہ مجنوں ہوں جو نکلوں کنج زندان چھوڑ کر
[illegible] تک [illegible] چھوڑ کر

ابھی ہیں گھر بار سب ہم خانہ ویران چھوڑ کر
وصل میں گر ہو وہی بچکو [illegible]
روتی جانان ہی [illegible] چھوڑ کر
ان دنوں گرچہ دکن میں ہی بڑی قدر سخن
کون جائے ذوق پر دلی کی گلیاں چھوڑ کر

غزل

[illegible] پیغام سرو دیتی ہی
[illegible] دیتی ہی
[illegible] دیر بار دیتی ہی
[illegible] سحر دیتی ہی
[illegible] دیتی ہی

بڑہتی جاتی ہی جو شستِ ستم اوس ظالم کی | کچھہ عجب ہی میری اصلاح [illegible]

کوئی غماز نہیں ہیر لطیفہ کے ابی **ذوق**
کان اوسکی نہری فریاد ہی بہر دیتی ہی

بی یار رہو رجہد شب غم سی کم نہین | جام شراب دیدۂ پرنم سی کم نہین
دنیا ہی وہم جمع کبھی فرصت نشاط | ہو جسکی یاں جام [illegible] جم سی کم نہین
او زلف فتنہ زا کی لٹی ای تسبیح دم | کچھہ دست شانہ پنجۂ مریم سی کم نہین
زیبا نہیں ہی ندمیہ کیا اشک لالہ گون | ابی خزان بہار کی موسم سی کم نہین
سرعت ہے نبض کی رگ سنگ خارہ مین | دل کی طپش کچھہ [illegible] سی کم نہین
وحشی کو تیری چشم کی مژگان غزال | صحرا مین تیر ناخن ضیغم سی کم نہین
ہوتی ہی جمع زر سی پریشانی آخرش | درہم کی شکل صورت درہم سی کم نہین
ساقی ملی ہزاروں فلاطون جاکمین | جو خم نشین ہی [illegible] سی کم نہین
اوس عیش وش کا گہر مجہی جنت سی ہی سوا | لیکن فریب [illegible] جہنم سی کم نہین
تیشہ سر شک سے دہلو ہون زخم دل | تیزاب میری [illegible] مرہم سی کم نہین
تو نسی تیری پارۂ الماس زخم دل | مجکو تو جلوہ گل شبنم سی کم نہین
ای **ذوق** کسکو چشم حقارت سی دیکہی | سب ہم سی ہیں زیادہ کوئی ہم سی کم نہین

[illegible]

URDU SECTION
DUE DATE

ع۲۲۳ ۸۹۱٫۴۳۳۱

URDU SECTION

ع۲۲۳ ۸۹۱٫۴۳۳۱

قصہ [illegible]

۱۹۵۶۰

Date	No.	Date	No.

۱۱۹۵۶۰